اللہ تعالیٰ کی طرف سے انبیاء کو حاصل ہونے والی تائید ونصرت کے ایمان افروز نظاروں کا تذکرہ

اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اپنے رسولوں اور ان پر ایمان لانے والوں کی مدد کرتا ہے

یہ مدد اور نصرت الٰہی آنحضرت ﷺ کی اطاعت سے حاصل ہو سکتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 2 جون 2006ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2 جون 2006ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اپنے رسولوں اور ان پر ایمان لانے والوں کی مدد کرتا ہے۔ یہ مدد ونصرت اب بھی آنحضرت ﷺ کے طفیل حاصل ہو سکتی ہے۔ احمدیہ ٹیلی ویژن نے حضور انور کا یہ خطبہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور مختلف زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے سورۃ المومن کی آیت نمبر 52 تلاوت کرنے کے بعد فرمایا اللہ تعالیٰ جب اپنے انبیاء بھیجتا ہے تو ان کے دل اس یقین سے پر کرتا ہے کہ زندگی کے ہر لمحہ میں اللہ تعالیٰ ان کا معین و مددگار رہوگا۔ انبیاء کی تاریخ اور آنحضرت ﷺ کے حالات میں دیکھتے ہیں کہ کیسے کیسے مشکل اور کٹھن مقامات اور حالات میں اللہ تعالیٰ نے اپنے ان خاص بندوں کی نصرت فرمائی۔ انبیاء کی تعلیمات سے چمٹنے والوں اور ان پر عمل کرنے والوں نے بھی تائید ونصرت الٰہی کے نظارے دیکھے۔ یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ یہی فرماتا ہے کہ ہم اپنے رسولوں کی اور ان پر ایمان لانے والوں کی اس دنیا میں بھی ضرور مدد کریں گے اور اس دن بھی جبکہ گواہ کھڑے ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ نے اس کے علاوہ بھی قرآن کریم کی بہت سی آیات میں اپنی صفت ناصر اور نصیر کا مضمون بیان فرمایا ہے۔ حضور انور نے اس صفت سے متعلق فرمایا کہ یاد رکھنا چاہئے جب اللہ تعالیٰ کسی کا ناصر اور مددگار بنتا ہے تو عام انسانی سوچ والی مدد نہیں ہوتی بلکہ اللہ کی مدد ایسی کامل اور زندگی بخش ہوتی ہے جس میں کوئی سقم نہیں ہوسکتا اور کوئی مخالف اس کے مقابل نہیں ٹھہر سکتا۔ لیکن اس مدد کے حاصل کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ کا خاص بندہ بننا ضروری ہے اور وہ حالات جو انبیاء پیدا کرنا چاہتے ہیں وہ پیدا کرنے ضروری ہیں۔ اب یہ مدد اور نصرت الٰہی آنحضرت ﷺ کے طفیل مل سکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ انفرادی رنگ میں بھی اور جماعتی سطح پر بھی مدد کرتا ہے ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ کی نصرت جذب کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ آج احمدی ہی ہیں جو اللہ تعالیٰ کے اس وعدے کے حقیقی مصداق اور مخاطب ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کی مزید مدد حاصل کرنے کیلئے پہلے سے بڑھ کر دعوت الی اللہ کرنی ضروری ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہر موقع پر اللہ تعالیٰ نے تائید اور مدد کے نظارے پہلے سے بڑھ کر دکھائے اور مخالفت کی ہر آندھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور اونچا اڑا کر لے گئی۔ ہم کسی حکومت اور تنظیم پر بھروسہ نہیں کرتے اور نہ ہی مدد مانگتے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے اور اسی سے مدد کے طلبگار ہوتے ہیں۔

قرآن کریم کی آیات کی روشنی میں انبیاء کی تائید اور نصرت کے جو نظارے اللہ تعالیٰ نے دکھائے ان کی چند مثالیں حضور انور نے بیان فرمائیں۔

حضرت نوحؑ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح ان کی پکار کو قبول فرمایا اور ظالموں سے انہیں نجات بخشی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب مخالفین نے آگ میں جلانے کی کوشش کی تو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کی مدد کرتے ہوئے دشمن کی ساری تدبیریں ناکام بنا دیں۔ اسی طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابل فرعون اور اس کے لشکر کو تباہ کر دیا۔ آنحضرت ﷺ کی ذات میں اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کے بے شمار نظارے نظر آتے ہیں۔ واقعہ ہجرت اور جنگ بدر کے موقعہ پر آسمانی تائید ونصرت کے واقعات کو حضور انور نے قدرے تفصیل سے بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے یہ وعدے آنحضرت ﷺ کے ماننے والوں سے بھی کئے گئے ہیں لیکن ضروری ہے کہ اس الٰہی مدد کیلئے اپنے آپ کو حقدار بنایا جائے۔ آج ہر طرف سے مختلف طریقوں، دجل اور طاقت سے آنحضرت ﷺ کے ماننے والوں کو ذلیل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے یہ زمانہ تقاضا کرتا ہے کہ اللہ کی مدد آئے جو اس کی سنت کے مطابق اس کے خاص بندوں کو ملا کرتی ہے۔

حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی توفیق دے تا کہ اس کی مدد کے نظارے ہم دیکھتے چلے جائیں۔

خطبہ ثانیہ کے دوران حضور انور نے فرمایا کہ کل جرمنی، ہالینڈ اور بیلجیئم کے سفر پر جانا ہے دعا کریں کہ یہ سفر بابرکت ہو۔ ہر آن خدا اپنی مدد اور نصرت کے نظارے دکھاتا رہے۔